© rasailojaraid.com

مطبوعات

انسانیت کی تعمیرِ نو اور اسلام | تالیف: پروفیسر عبدالحمید صدیقی۔ شائع کردہ: مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی (پاکستان)، اچھرہ۔ لاہور۔ قیمت مجلد ساڑھے تین روپیہ۔

فاضل مؤلف نے اس کتاب میں اُس طبقہ کو مخاطب بنایا ہے جو ان کے اپنے الفاظ میں مغربی افکار و خیالات سے صرف مرعوب ہی نہیں بلکہ مغلوب بھی ہے۔ اس طبقے کی یہ مخصوص ذہنی حالت چونکہ اسلامی شعور سے بہرہ اندوز ہونے میں مانع ہوتی ہے۔ اس لیے دعوتِ اسلامی کا ایک اہم تقاضا یہ ہے کہ جدید طبقہ کو اس ذہنی حالت سے نکالا جائے۔ یہ خدمت اس کتاب کے مؤلف نے انجام دی ہے۔ وُہ خود اپنا مقصد یوں بیان کرتے ہیں کہ "مجھے ان کو یہ احساس دلانا ہے کہ جن نظریات پر تم اس قدر ریفتہ ہو چکے ہو اب یورپ میں ان کے بارے میں ایک بیزاری پائی جاتی ہے"۔ اس مقصد کے لحاظ سے یہ کتاب اردو میں اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے اور بڑی حد تک کامیاب۔ اس کتاب میں جدید مغربی تہذیب کی فکری بنیادوں اور اس کے اجزائے ترکیبی کو باوجود اجمال کے بخوبی واضح کیا گیا ہے، محض واضح ہی نہیں کیا گیا بلکہ ساتھ کے ساتھ ایک صاحبِ فکر و دعوت مؤلف کی طرح قاری کے اندر ناقدانہ طرزِ فکر ابھارنے کا اہتمام رکھا گیا ہے۔ اس مادہ پرستانہ دَور کے مختلف نظاموں ـ جمہوریت، سرمایہ داری، اشتراکیت، آمریت سب کی کمزوریاں اور مفاسد کو نمایاں کر دیا گیا ہے۔ پروفیسر صاحب کا مطالعہ وسیع ہے چنانچہ ان کی اس مختصر سی کتاب میں بہت ساری اچھی اچھی کتابوں کی رُوحِ معنی سمٹ آئی ہے اور مغرب کے اصلاح پسند اصحابِ فکر و تحقیق سے ہم ذہنی ملاقات کر سکتے ہیں۔

"نعمابِ حرم باز بہ تعمیرِ جہاں خیز" کے عنوان سے آخری باب اسلام کی طرف مثبت دعوت دینے کے لیے لکھا گیا ہے۔ اس باب میں اسلام کا محض ایک اجمالی سا تعارف ملتا ہے۔ اصل میں

© rasailojaraid.com